شفیق مرزا صاحب

قادیانی امت کی ارتدادی و تخریبی سرگرمیاں

جداگانہ انتخابات کے اعلان کے بعد!

جس شخص کو قادیانی امت کی مکروہ تاریخ سے ذرا سی بھی واقفیت ہے اسے اس بات کو علی الاعلان کہنے میں کوئی عار نہیں کہ یہ جماعت ابتداء ہی سے مسلمان دشمن اور اسلام دشمن ہے۔ برطانوی دور میں مرزا غلام احمد متنبی اعظم سے لے کر اس امت کے معمولی فرد تک ہر ایک نے اپنی بساط کے مطابق مسلمانوں کو نقصان پہنچایا۔ سیاسی و معاشی نقصان تو خیر کسی حد تک نظر انداز بھی کیا جا سکتا ہے مگر دینی طور پر اس خود کاشتہ پودا نے جو زہر مسلم معاشرہ میں پھیلایا ہے اس کے اثرات اس قدر ہولناک ہیں کہ ان کے تصور سے بھی روح کپکپا اٹھتی ہے۔ تاجدار ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی سے نکال کر مسلمانوں کو ارتداد کی آغوش میں لانا اور مرزا غلام احمد اور اس کی ذریت کی غلامی کا جوا ان کی گردنوں میں ڈالنا اتنا بڑا جرم ہے کہ اس سے بڑا کوئی جرم نہیں۔ قیام پاکستان کے وقت اس امت نے ایک اسلامی ریاست کے قیام کی بھرپور مخالفت کی اور جب ان کی مذموم کوششوں کے باوجود پاکستان وجود میں آگیا تو ملکہ وکٹوریہ کے یہ ثناخواں "مسلمانوں" کے بھروپ میں پاکستان آگئے۔ اور انہوں نے اپنا سرمایہ اور افرادی قوت کی تمام طاقتیں اس ملک کو ختم کرنے میں صرف کر دیں اور ابھی تک ان کا یہ دھندہ چل رہا ہے۔

۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت کے بعد آئینی ترمیم ہوئی تو خیال تھا کہ ارتداد کی یہ رو رک جائے گی۔ مگر اس دور کے وزیر اعظم نے اپنے مفادات کی خاطر آئینی ترمیم کے مطابق قانون سازی سے مسلسل گریز کیا۔ اور قادیانی امت کے مرکز ربوہ (اٹل ابیب) کھلا قرار دینے کے باوجود کوئی عملی اقدام نہ کیا۔ آج قادیانی امت نے جداگانہ انتخابات کے اعلان کے بعد اپنی سرگرمیوں کو تیز تر کر دیا اور انہوں نے اپنی کوششوں کو دو نکات پر مرکوز کر دیا ہے۔

۱۔ اس ملک میں ارتدادی سرگرمیاں اتنی تیز کر دی جائیں کہ اس کی غالب آبادی کو مرتد کر کے اسے ایک قادیانی ریاست میں تبدیل کر دیا جائے۔

۲۔ قادیانی اخبارات و رسائل کے ذریعے نیز اسلامی پریس میں اپنے ایجنٹوں کے ذریعے ملک میں اس قدر فکری انتشار پیدا کر دیا جائے کہ بالآخر یہ ملک ہی (خدانخواستہ) نہ رہے۔ ربوہ سے شائع ہونے والے ماہنامہ "انصار اللہ"

بابت ماہ نومبر ۷۸ء میں ان سرگرمیوں کی تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔

کراچی: " متعدد غیر از جماعت احباب کو مرکز سلسلہ میں لایا گیا۔ ۳۰ نومبائعین سے خصوصی رابطہ رکھا گیا۔

بھاولپور: " بعض ذی اثر سرکردہ احباب غیر از جماعت لٹریچر پڑھتے رہے ۴۴ افراد نے بیعت کی ۶۲ کے قریب ایسے احباب ہیں جنہوں نے باقاعدہ لٹریچر پڑھنے کی خواہش کی۔ ۸۰۰۰ غیر از جماعت احباب سے ملاقات کر کے انہیں اصلاح وارشاد کا پیغام پہنچایا۔ ۵۰۰ کے قریب غیر از جماعت رشتہ داروں کو جماعتی عقائد سے روشناس کرایا ۹۴۷۱ پمفلٹ نیز رسالہ جات سلسلہ وخطبہ نمبر الفضل تقسیم کئے "

فیصل آباد: " تین افراد نے بیعت کی ۱۰۰ افراد وفود کی صورت میں مرکز سلسلہ آئے (ص ۶۴ / ۷ / ۴)

اسلامی اخبارات اور رسائل میں گھسے ہوئے قادیانیوں کی " کارکردگی " کا ذکر کروں تو بات لمبی ہو جائے گی صرف ایک مثال پیش کرتا ہوں۔

کچھ عرصہ سے ماہنامہ " سیارہ ڈائجسٹ " لاہور میں ایک قادیانی عبدالکریم خالد نامی گھس آیا ہے۔ اور اپنے مخصوص سازشی طریق کار کے ذریعہ اس نے وہاں ایڈیٹری سنبھال لی ہے۔ اس نے سب سے پہلا کام یہ کیا کہ وہاں مرزائیت کا ایک اڈہ بنایا اس وقت مختلف ناموں سے قادیانی " ادیبوں " کی تحریرات شائع ہو رہی ہیں گویا انہیں " ادیب " بنایا جا رہا ہے۔

اگست ۷۸ء کے شمارہ میں ڈپٹی نذیر احمد سے متعلق ایک مضمون شائع کرایا گیا اور اس میں انہیں دو قومی نظریہ کا خالق قرار دے کر فکری انتشار کا بیج بویا گیا اور کم از کم پندرہ مرتبہ علمائے دین کو " ملاّ " لکھ کر ان کی تضحیک کی گئی۔

ستمبر کے شمارہ میں پورا اداریہ قومی اتحاد اور حکومت کے خلاف لکھا گیا اور اس میں بین السطور اسلامی تعلیم کا مذاق اڑایا گیا۔ نیز تاج محمد جمالی کا ایک ایسا انٹرویو شائع کیا جس سے صوبائیت کو ہوا ملتی ہے۔

ہم حکومت سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ قادیانی امت کی ان ارتدادی اور فسادی سرگرمیوں کا انسداد کرنے کے لئے مثبت قدم اٹھائے۔ آئینی ترمیم کے مطابق قانون سازی کی جائے۔ ربوہ کی ختم کر کے وہاں مسلمانوں کو آباد کیا جائے۔ کیا وجہ ہے کہ مرزائی تو مسلمان آبادیوں میں جگہ لیں مگر مسلمان اس ریاست میں کوئی جگہ نہ لے سکیں۔

دوسرا سب سے اہم امر یہ ہے کہ ربوہ کو چنیوٹ کی حدود میں شامل کیا جائے۔ وہاں ایک بڑا تھانہ قائم کیا جائے۔ اور ربوہ کا نام تبدیل کر دیا جائے۔ اور قادیانی امت کی تبلیغی سرگرمیوں پر مکمل قدغن عائد کر کے ان کی تمام عسکری و نیم عسکری تنظیموں کو کر دیا جائے۔ نیز وہاں کارخانے لگا کر وہاں مسلمانوں کو ملازمتیں مہیا کی جائیں تاکہ قادیانیوں کی گرفت ختم ہو اور مضافات ربوہ کے مسلمان سکون کی زندگی بسر کر سکیں۔ جو قادیانی یلغار کا پہلا ہدف بنی ہوئی ہیں۔